سوال

ں کی حیثیت

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاتہ

یک نفسیاتی مریض ہیں، ہم نے بہت علاج کرایا مگرافاقہ نہیں ہوا، ہمیں ایک عورت کے پاس جانے کا مشورہ دیا گیا ہے، جو اس قسم کے مریضوں کی تشخیص مریض اور اس کی والدہ کا نام پوچھ کر کرتی ہے، کیا ہمیں اس کے پاس جانا چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة الله وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول الله، أما بعد!

ن صحت سے پہلے اپنے ایمان کی فکر کرنا چاہیے، سوال میں ذکر کردہ عورت کے پاس بغرض تشخیص یا علاج جانا اپنے ایمان کو خیرباد کہنا ہے کیونکہ اس کا تعلق ان کاہنوں سے ہے جو علم غیب کا دعویٰ کرتے ہیں اور علاج کرنے یا مرض بتانے کے لئے شیاطین سے کام لیتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

ب دوسری روایت میں ہے کہ ایسے شخص کی چالیس دن تک نماز قبول نہیں کی جاتی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے الفاظ حسب ذیل ہیں: ''جو شخص کسی نجومی کے پاس آئے اور اس سے کسی چیز کے بارے میں دریافت کرے تو چالیس دن تک اس کی نماز قبول نہیں ہوتی۔''[2]

ث سے معلوم ہوا کہ ایسے لوگوں کے پاس جانا شرعاً جائز نہیں بلکہ ناگواری اور انکار واجب ہے۔ اس قسم کے ''روحانی معالجوں'' کی بات ماننا اور ان کی تصدیق کرنا بھی ناجائز ہے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] سنن أبي داود، الكهانة: ۳۹۰۴۔

[2] صحیح مسلم، السلام: ۲۲۳۰۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ اصحاب الحدیث]

صفحہ جلدنمبر 4: 43۔

محدث فتویٰ